ازعدالتِ عظمیٰ

جی سندریشوراو

بنام

دی گورنمنٹ آف اے پی ودیگراں

تاریخ فیصلہ: 26 فروری، 1996

[کے راماسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

قانونِ ملازمت:

اے پی انسٹی ٹیوٹ آف پریوینٹو میڈیسن سروس ایڈہاک رولز:

قاعدہ 4(b)- سینئر سائنٹفک آفیسر کے عہدے پر ترقی-جی او متفرقہ نمبر 219 ہیلتھ میڈیکل اینڈ فیملی ویلفیئر مورخہ 26 مارچ 1987 — پوسٹ گریجویشن کی اہلیت حاصل کرنے کے بعد 5 سال کی ملازمت کو روکنا-پوسٹ گریجویشن حاصل کرنے کے بعد 5 سال کے کم از کم تجربے کے لازمی کردار کے قانون سازی کے ارادے کی نشاندہی کرتا ہے- قانون سازی کی پالیسی ہونے کے ناطے، یہ نہیں کہا جاسکتا کہ قواعد اختیار سے باہر یا من مانی ہیں-اگر بعد میں پوسٹ

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and
integrity of this document

گریجویشن کے بعد کم از کم تجربہ ختم کر دیا جائے تو درخواست گزار ترقی کے لیے غور کرنے کا حقدار ہے۔

شمیشر اوُ جنگلو جی باغڈے بنام بھیؔا، [1991] ضمنی 1 ایس سی سی 367، ممتاز شدہ۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: خصوصی اجازت کی درخواست (C) نمبر۔5934-35، سال 1996۔

آندھرا پردیش ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل حیدرآباد کے او۔اے۔ نمبر 90/281344 میں ایم۔اے۔ نمبر 664، سال 1995 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزاروں کے لیے ایل این راؤ اور ایس ادے کے ساگر۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

یہ خصوصی اجازت کی عرضی ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، حیدرآباد کے 28 مارچ 1995 کے حکم کے خلاف دائر کی گئی ہے جو او اے نمبر 90/81344 میں بنایا گیا تھا۔ درخواست گزار کا معاملہ یہ ہے کہ اس کے پاس سینئر سائنٹفک آفیسر کے طور پر ترقی کے لیے مطلوبہ اہلیت تھی۔ لیکن انہیں جونیئر سائنٹفک آفیسر سے ترقی کے لیے غور کرنے کے حق سے ناجائز طور پر انکار کر دیا گیا۔ فاضل وکیل، مسٹر ایل این راؤ کا دعوی ہے کہ چیف پبلک اینالسٹ، سینئر اور جونیئر سائنٹفک آفیسرز کے عہدے کے لیے اے پی انسٹی ٹیوٹ آف پریوینٹو میڈیسن سروس ایڈہاک قواعد کا قاعدہ 4(b)، جو جی او متفرقہ نمبر 219 ہیلتھ میڈیکل اینڈ فیملی ویلفیئر، مورخہ 26 مارچ 1987 میں جاری کیا گیا ہے، اقتدار اختیار سے باہر ہے۔ درخواست گزار کے پوسٹ گریجویٹ کی اہلیت حاصل کرنے کے بعد، پوسٹ گریجویشن کے حصول کے بعد 5 سال کی ملازمت کا

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and integrity of this document

اصرار جائز نہیں ہے۔اس کی حمایت میں، اس نے شیشر اوٗ جنگلوجی باغڑے بنام بھیا، [1991] ضمنی 1 ایس سی سی 367 میں اس عدالت کے فیصلے پر انحصار کیا۔

قاعدہ 4(b) اس طرح پڑھتا ہے:

" چیف پبلک اینالسٹ / گورنمنٹ اینالسٹ کے کنٹرول میں غذا کے تجزیے میں پوسٹ گریجویٹ کے طور پر کم از کم 5 سال کا تجربہ ہونا چاہیے جسے فوڈ ایڈلٹریشن ایکٹ 1954 کے تحت مقرر کیا گیا ہے۔

اس لازمی اصول کے پیش نظر کہ امیدوار کو کھانے کے تجزیے میں پوسٹ گریجویٹ کے طور پر کم از کم 5 سال کا تجربہ ہونا چاہیے، اصول کا ارادہ ظاہر ہوتا ہے کہ پوسٹ گریجویشن حاصل کرنے کے بعد ضروری ہے کہ غذا کے تجزیے میں کم از کم 5 سال کا تجربہ ہو۔یہ بات قابل ذکر ہوگی کہ جب ملاوٹ کے لیے غذا کا تجزیہ کیا جاتا ہے تو سینئر سائنٹفک آفیسر کو اس کی طرف سے بھیجی گئی تجزیہ کار کی رپورٹ کی جانچ کرنے کی ضرورت ہوتی ہے، ایسا لگتا ہے کہ قواعد کا مقصد یہ ہے کہ اسے پوسٹ گریجویشن حاصل کرنے کے بعد ماہرِ علم ہونا چاہیے اور اصول کے تحت کم از کم 5 سال کا تجربہ مقرر کیا گیا ہے اور اس پر اصرار کیا گیا ہے۔الفاظ " کم از کم " پوسٹ گریجویٹ حاصل کرنے کے بعد لازمی کردار 5 سال کے کم از کم تجربے کے قانون سازی کے ارادے کو پیش کرتے ہیں۔لہذا، یہ قانون سازی کی پالیسی ہونے کے ناطے، یہ نہیں کہا جاسکتا کہ یہ قاعدہ اقتدار اختیار سے باہر یا من مانی ہے۔

یہ سچ ہے کہ مذکورہ بالا فیصلے میں، اس عدالت نے اس طرح کہا ہے:

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and integrity of this document

"عام طور پر، جب ہم کسی تجربے کی بات کرتے ہیں، جب تک کہ سیاق و سباق دوسری صورت میں مطالبہ نہ کرے، اسے مطلوبہ کم از کم قابلیت حاصل کرنے کے بعد تجربے کے طور پر لیا جانا چاہیے اور اس لیے لازمی طور پر اہلیت کے حصول کے بعد کا تجربہ ہونا چاہیے۔ تاہم، ترقی کی صورت میں ایک ہی تشریح منصفانہ یا جائز نہیں ہو سکتی ہے۔"

لیکن بعد میں اس عدالت نے یہ بھی وضاحت کی کہ یہ متعلقہ توضیعات کے ساتھ ساتھ اس مخصوص قسم کے تجربے پر بھی منحصر ہو گا جس کی ضرورت ہے۔ اس معاملے میں، قواعد میں موجود زبان کی بنیاد پر، اس عدالت نے فیصلہ دیا تھا کہ پوسٹ گریجویٹ کے بعد 10 سال کے تجربے کی ضرورت نہیں ہے۔ مذکورہ بالا لازمی زبان کے پیش نظر، ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ بنایا گیا قاعدہ قانون میں درست نہیں تھا۔

اس کے بعد یہ دعوی کیا جاتا ہے کہ حکومت نے بعد کے قواعد میں پوسٹ گریجویشن کے بعد کم از کم تجربے کو ختم کر دیا ہے اور اس لیے درخواست گزار اس پر غور کرنے کا حقدار ہے۔ ہمیں اس میں کوئی شک نہیں کہ اس کے مقدمے پر قواعد کے مطابق غور کیا جائے گا۔

اس کے مطابق خصوصی اجازت کی درخواست کو خارج کر دیا جاتا ہے۔

درخواست خارج کر دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:00
I attest to the accuracy and integrity of this document